بعض تہمتوں کاازالہ

شر پسندوں سے اللہ تعالی کی پناہ۔آئیں پہلے المعوذتین پڑھتے ہیں درس کاآغاز کرتے ہوئے:

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ إِلَٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

جب مناظرہ کے چیلنج کا میں نے جواب دیااور یہ ثابت کیا کہ انہوں نے اپنے ہی مفتی کی غلط بیانی کو سچ مان کر بغیر سوچ سمجھے اور بغیر تحقیق کے اندھی تقلید کرتے ہوے مناظرہ کا چیلنج کردیا اوراس پر جب میں نے ان سے اس غلط بیانی کوثابت کرنے کے لئے چیلنج کیا کہ یہ ثابت توکرو کہ میں نے یہ فتوی دیاہے کہ اگر کوئی شخص کسی خارجی کا نماز جنازہ پڑاھتاہے یاپڑھتاہے وہ بھی خارجی ہو جاتاہے، تووہ ثابت نہ کرسکے اوراپنی عزت وآبرو بچانے کے چکر میں نئی نئی تہمتوں کا سہارا لیتے ہوے اور غلطیاں کر بیٹھے۔ان تہمتوں میں سے پہلی تہمت یہ ہے:

البرھان کتاب کو لیکر آئے ہیں، عجب بات یہ ہے کہ البرھان کتاب دیکھائی جارہی ہے اور مئولف کا نام بھی دیکھایا جارہااور تصویر میری ہے اوراوپر نام میرا ہے۔میرا اس کتاب سے کیا تعلق ہے؟پہلی بات یہ ہے۔ نہ میں اس کتاب کا مصنف ہوں نہ میں پبلشر ہوں اور نہ ہی میرا نام اس کتاب میں موجود ہے اور نہ ہی یہ کتاب میری ویب سائٹ پر موجود ہے ۔جماعت الدعوہ کے متعلق جو ثبوت اس کتاب میں موجود ہیں وہ صحیح ہیں میں نے انکاذکر کیاہے۔اس کے علاوہ میرا اس کتاب سے کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ ہی اس کے مئولف سے کوئی تعلق ہے۔

دوسری تہمت:

کہ میں نے شیخ زبیر علی زی رحمت اللہ علیہ کے بارے میں کہا ہے کہ وہ خارجی تھے۔ سبحانک ھذا بھتان عظیم۔ میں پھر سے چیلنج کرتا ہوں کہ ثبوت پیش کریں کہ میں نے یہ کہاں کہا ہے؟ میں نے انکے بارے میں کبھی بھی ایسی بات نہیں کی میرے نزدیک وہ خارجی نہیں تھے۔ یہ عجب بات بھی دیکھیں کہ جماعت الدعوۃ والے کہتے ہیں کہ ہم اہل حدیث یا اہل حدیثوں کی نمائندگی کرنے والے ہیں۔ عجب بات یہ ہے کہ شیخ زبیر علی زی رحمت اللہ علیہ نے بھی جماعت الدعوہ سے لاتعلقی اور برائت کا اعلان کیا تھا اپنی زندگی میں۔ اگر اس بات میں قصوروار ہوں تو پھر وہ قصوروار کیوں نہیں ہیں؟ بلکہ اور کئی اہل حدیث علماء نے اس جماعت کی مذمت کی ہے مثلاً ابھی کچھ دن پہلے کی بات ہے انڈیا دہلی سے چھپنے والے پندرہ روزہ جریدہ ترجمان میں بتاریخ 15-2-2016 کو 12، 13 مارچ کو منعقد ہونے والی تینتیسویں آل انڈیا کانفرنس کے سلسلے میں گزارش کے عنوان کے تحت ایک پیاری نظم لکھی گئی ہے۔ اس پیاری نظم میں سے بعض بیت ملاحظہ فرمایئے: کہتے ہیں

دین حق کے نام پر ہوتی ہے اب غارت گری، دشمنان دین ہم سے لے رہے ہیں انتقام

لشکر طیبہ ہو یا جیش محمد الشباب داعش والقاعدہ، حوثی ہوں یا بوکو حرام، سب ہی وحشی سب ہی قاتل سب ہی غارت گری ہیں یہ انکی وحشت نے کیا انسانیت کا قتل عام۔

اس نظم میں دیکھ لیں لشکر طیبہ کے بارے میں انہوں نے کیا کہا ہے۔ اب ان کی بات واضح ہو چکی ہے اور سب نے جان لیا ہے کہ یہ کیسی جماعت ہے اور کس طریقے سے یہ جماعت کام کر رہی ہے۔ اب یہ کہنا کہ میں نے اکیلے ہی ان کا رد کیا ہے، براءت کا اظہار کیا ہے۔ آپ یہ خود دیکھ لیں کہ آل انڈیا کانفرنس ہے اہل حدیثوں کی کانفرنس ہے اور وہ ابھی 12 اور 13 مارچ کو شروع ہونے والی ہے 2016، یعنی اگلے مہینے میں انہوں نے ابھی سے، جو ان کا ایجنڈا ہے جس پر انہوں نے بات کرنی ہے، ایک نظم کی صورت میں یہ انہوں نے بیان کر دیا ہے۔ بہر حال اب تو یہ جھوٹ بھی سامنے آ گیا کہ صرف میں نے ہی جماعت الدعوہ کا رد کیا ہے۔ اپنے موضوع کی طرف واپس آتے ہیں۔ پہلے چیلنج کا جواب ابھی باقی ہے، کب تک ادھار پر گزارہ کرتے رہو گے اب مزید ادھار نہیں چلے گا۔ میرے یہ قرض آپ لوگوں پر فرض ہے۔ پہلے یہ قرض چکاؤ، اپنے فرض نبھاؤ اور پھر کوئی بات کرو میں آپ لوگوں کے جواب کا منتظر ہوں اب دو چیلنج ہو چکے ہیں انکا جواب دو تا کہ میں

مفتی صاحب کے دوسرے جواب کا جواب دوں، پہلا چیلنج کہ میں نے یہ فتوی دیا کہ جو شخص کسی خارجی کے نمازے جنازہ پڑھتا ہے وہ خارجی ہوتا ہے یہ بات میں نے نہیں کی ہے۔ یہ جھوٹا الزام ہے۔ تو میں نے یہ چیلنج پہلے بھی کیا تھا اور اب بھی کر رہا ہوں۔ اس کا ثبوت پیش کی جیے کہ یہ فتوی میں نے کہاں پر دیا؟ اور دوسرا چیلنج آج کے درس میں کہ میں نے کہا ہے کہ شیخ زبیر علی زی (رحمۃ اللہ علیہ) خارجی تھے اس کا ثبوت بھی بیان کرو کہ میں نے کہاں کہا ہے کہ وہ خارجی تھے؟ اللہ کے لیئے جھوٹ اور فریب سے کام نہ لو اپنی دنیا و آخرت خراب مت کرو آپ لوگ تو قرآن و سنت کی بنیاد پر بات کرنے والے ہو، دلیل کی روشنی میں جواب دینے والے ہو، اب کیا ہو گیا ہے کہ بغیر دلیل و برھان کے جھوٹی تہمتوں پر اتر آئے ہو ایک جھوٹ کو چھپانے کیلئے اور کتنی جھوٹ بولتے رہو گے اور جھوٹی تہمتیں لگاتے رہو گے۔

اور میں ہر اس شخص سے گزارش کرتا ہوں جو ان لوگوں کی باتیں سننے والے ہیں اب انکی باتیں کھل کے واضح ہو چکی ہیں اگر یہ لوگ میرے بارے میں کوئی بات کرتے ہیں انسے اللہ کے لئے ثبوت تو مانگ لیا کرو خصوصی طور پر اہل حدیث بھائیوں سے گزارش ہے جو بغیر تحقیق کے اور بغیر ثبوت کے نہ تو بات کرتے ہیں اور نہ ہی کسی کی بات مانتے ہیں۔

مجھ سے کیوں مطالبہ کیا جاتا ہے ہر اس بات کی وضاحت کا جو میں نے کی ہی نہیں میرے پاس ان فضول باتوں کی وضاحت کے لیئے وقت نہیں ہے۔ انسے مطالبہ کریں ہر اس بات کے ثبوت کا جو یہ میرے خلاف کر رہے ہیں اور جس کا ثبوت انکے پاس نہیں اور جن کے پاس ایسی فضول باتیں کرنے کے لیے وقت بھی موجود ہے۔

میرا مطالبہ واضح ہے اور حق ہے کہ جو باتیں یہ میرے خلاف کر رہے ہیں انکا ثبوت پیش کریں اور جو جھوٹ باندھے ہیں اور جھوٹی تہمتیں ایجاد کی ہیں اپنے رب سے توبہ کر لیں اور اپنے آپ کو دنیا اور آخرت کی ذلت اور رسوائی سے بچا لیں۔ اگر آپ لوگوں کو یہ لگتا ہے کہ اگر اللہ تعالی سے توبہ کریں گے تو مجھ سے بھی معافی مانگنی پڑے گی تو مجھ سے معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے، میں نے آپ لوگوں کو معاف کر دیا ہے۔

اللہ تعالی ان سب کی مغفرت فرمائے اور انکو ہدایت دے جس نے بھی میرے اوپر جھوٹ باندھے ہیں، تہمتیں لگائیں ہیں، گالیاں دی ہیں، طرح طرح کے الزامات تراشے ہیں۔ یہ سب اپنے ہی بچے ہیں انکی تربیت درست نہیں کی گئی، ان شاء اللہ، ان کی اچھی تربیت بھی کریں گے اور دعائیں بھی دیتے رہیں گے۔ بعض سلف سے یہ

مروی ہے کہ کسی نے انکو برا بھلا کہا تو مڑ کر انھوں نے دیکھا اور فرمایا: تمہارا ہی نامہ اعمال ہے جس سے بھرنا ہے بھر لو۔ یہ لوگ میرا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے۔ مجھے گالیاں دیتے ہیں میں انکے لئے دعائیں کرتا ہوں گا، انکی گالیوں سے انکی ہی دنیا و آخرت خراب ہو گی اور میری دعا میری کامیابی کا سبب بنے گی کیونکہ دعا عبادت ہے۔ یہ جھوٹ بولتے رہیں گے اور میرے اوپر جھوٹی تہمتیں لگاتے رہیں گے میں صبر کرتا ہو نگا۔ انکے جھوٹ سے انکی ہی پکڑ ہو گی اور میرے صبر سے میری نجات ہو گی کیونکہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر سے نوازتا ہے۔ آخر میں:

فَسَتَذۡكُرُونَ مَآ أَقُولُ لَكُمۡۚ وَأُفَوِّضُ أَمۡرِيٓ إِلَى ٱللَّهِۚ إِنَّ ٱللَّهَ بَصِيرُۢ بِٱلۡعِبَادِ

و الله اعلم۔ سبحانك اللهم و بحمدك أشهد أن لا إله إلا أنت أستغفرك و أتوب إليك

نوٹ

یہ PDF ڈاکٹر مرتضی بن بخش (حفظہ اللہ) کے آڈیو درس (بعض تہمتوں کا ازالہ) سے لیا گیا ہے۔ سبق لسانی اور تعبیر کی غلطی وغیرہ کو درست کر دیا گیا ہے۔ اور قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر کوئی اور غلطی نظر آئے تو ضرور آگاہ کریں اور اس خیر کے کام میں شامل ہو جائیں۔

جزاکم اللہ خیرا